



VISA

UNITED STATES OF AMERICA



امریکی اسٹوڈنٹ ویزا کے بنیادی ضابطے

ایس ای وی آئی ایس میں اندرج کے لیے آپ کو اس کی فیس

دینی ہوتی ہے اور اس کی رسید کو شووت کے طور پر احتیاط سے رکھنا چاہیے جب کوئی کائن یا یونیورسٹی آپ کو تسلیم کر لے اس کے بعد لیکن ویزا کی درخواست دینے سے پہلے آپ کے نئے اسکول کو چاہیے کہ وہ درکار دستاویز آپ کے پاس بنتی ہے جس میں اسٹوڈنٹ ایڈ پیچیجہ وزیر افغانستان سشم (ایس ای وی آئی ایس) میں آپ کا نام درج ہو۔ اسی ای وی آئی ایس ویب پرمنی ایک اطلاعاتی نظام لیے درخواست دے رہے ہیں اس کے مطابق یہ فیس مختلف ہوا کرتی ہے۔ مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے دیکھئے:

<http://newdelhi.usembassy.gov/visasevis.html>

امریکی سفارت خانہ یا قریبی توصل خانہ سے رابطہ کر کے ویزا اتنو یو کے لیے وقت لیجئے۔ میں معلومات آپ کو اس سائٹ پر ملیں گی:

<http://newdelhi.usembassy.gov/applyingfjm.html>

ویزا پر اسٹنگ کے طریقے مختلف ہو سکتے ہیں لیکن سمجھی اسٹوڈنٹ ویزا اور ایکچین وزیر ویزا کے درخواست دہنگان کو اوایت دی جاتی ہے۔ آپ کے لیے انتشار کی مدت اور اتنو یو کے وقت اور آپ کی درخواست کی پر اسٹنگ صب ذیل سائٹ پر

کوئی امریکی تعلیمی ادارہ جیسے ہی آپ کو طالب علم کے طور پر تسلیم کر لے آپ کو فوراً چند کارروائیاں کرنی چاہیئیں تاکہ آپ کو بروقت امریکی ویزا مل سکے۔ پیشگی منصوبہ بندی بہت ضروری ہے تاکہ آپ اپنے سفر کے آغاز سے مہینوں پہلے ساری تیاریاں شروع کر دیں۔

ایس ای وی آئی ایس فیس پہلے ادا کیجیے اور اس کی رسید لے کر اتنو یو میں جائیے۔

حقیقت: اگر آپ امریکہ میں اگریزی کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں تو اگریزی میں اچھی لیات ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ویرا کی درخواست دینے والے طالب علم میں سفارتی افسر صرف یہ دیکھنے کا کام کا اس کا اگریزی زبان پر کتاب عبور حاصل ہے لیکن جے۔ اتنا دل اگریزی کے درخواست گزاروں سے اگریزی زبان میں کافی لیات کی شرط ہوگی۔

غلط فہمی ۷: آپ کو ویرا اسی صورت میں ملے گا جب امریکہ میں آپ کا کوئی رشتہ دار ہو۔

حقیقت: یہ حق نہیں ہے۔ سفارتی افسر ویرا انترو یو کے دوران امریکہ میں رشتہ داروں کے بارے میں اسی طرح پوچھ سکتا ہے، جس طرح ہندوستان میں آپ کے خاندانی حالات کے بارے میں پوچھ سکتا ہے۔

غلط فہمی ۸: اسٹوڈنٹ ویرا لے کر امریکہ جانے والے میں الاقوامی طلباء کوہاں کام کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔

حقیقت: کام کے کچھ موقع مکن میں خصوصاً کمپس کے اندر مدد و وقند کے لیے ورک اسٹڈی پروگراموں میں۔

غلط فہمی ۹: ویرا حاصل کرنے کے لیے آپ کو اپنے سارے مستقبل کا مشوبہ بتا کرنا چاہیے۔

حقیقت: آپ کا پہنچنے والے مطالعہ کے منصوبے پر لفظوں کے قابل ہونا چاہیے نہ کہ اپنی ساری عملی زندگی کے تفصیلی منصوبے کے متعلق۔

غلط فہمی ۱۰: اپنی ذکری مکمل کرنے کے بعد فوراً آپ کو اپنے وطن آپس آ جانا چاہیے۔

حقیقت: آپ عملی تجربہ حاصل کرنے کے لیے امریکہ میں ایک سال تک اپنے میدان میں کام کرنے کے لیے اوپشن پر ٹکنیکل ٹریننگ کی درخواست دے سکتے ہیں۔

آپ جب اپنا سفر شروع کرنا چاہتے ہوں تو اس سے مہینوں پہلے ان تیاریوں کو یقینی بنائیے۔

طلباً اور تباہے میں شرکاء کے لیے ویرا کی قسمیں:
ایف۔ ایسا سٹوڈنٹ ویرا: یہ ویرا ان لوگوں کے لیے ہے، جو امریکے کی کمیں شدہ کالج یا یونیورسٹی میں مطالعہ کرنا چاہتے ہوں یا کسی یونیورسٹی یا اسی ادارے میں اگریزی کا مطالعہ کرنا چاہتے ہوں۔

جیسے۔ ایسا کچھ وزیر ویرا: یہ ویرا ان لوگوں کو جاری کیا جاتا ہے، جو کسی تعلیمی یا ثانوی تباہے کے پروگرام میں شرکت کے لیے جانے والے ہوں گے۔

ایم۔ ایسا سٹوڈنٹ ویرا: یہ ویرا ان لوگوں کے لیے ہے جنہوں نے کسی غیر تعلیمی یا پیشہ دراٹ پروگرام میں داخلہ لیا ہو۔

امریکی حکم خارجہ کے شعبہ برائے میں الاقوامی اطلاعاتی پروگرام سے مانع ہے۔

ویزا کی درخواستوں کی کارروائی کے متعلق یو ایس۔ انڈیا ایجوکیشن فاؤنڈیشن ورکشاپ کا اهتمام کرتی ہے۔ اپنے لئے مناسب سائٹ معلوم کرنے کے لیے دیکھئے۔ <http://www.usief.org.in>

موجود ہوتی ہیں: http://www.travel.state.gov/temp/wait/tempvisitors_wait.php

جب آپ کو انترو یو کا وقت جائے تو ساری درکار دستاویزات اکٹھا کیجیے جن میں حسب ذیل شامل ہیں:

- ایس ای وی آئی ایس قیمس کی ادا۔ ٹیکی کی رسید

- ویرا کا اہل تراویث میں والی و دستاویز جو تعینی ادارے نے آپ کے پاس بھیجی ہے۔

- مالی فراہمی کی دستاویزات

- ویرا پر سانگ کی فیس

- باقاعدہ کیا ہوا ویرا کی درخواست کا فارم

مزید برائے اس سائٹ پر معلومات کو دیکھیے:

http://newdelhi.usembassy.gov/required_documents.html

آپ کو جاننا چاہیے کہ صرف ویرا امریکہ میں داخلے کی عنایت نہیں ہے۔ ویرا کرنے والے کسی غیر ملکی شہری کو صرف امریکہ میں

داخلے کے مقام تک جانے کی اجازت ہے۔ وہاں پہنچنے کے بعد

امریکی کشم افروں اور سرحدوں کے محافظ افروں کو ملک میں

داخل ہونے کی اجازت دینے کے قابلے کا اختیار ہوتا ہے۔

ویرا حاصل کرنے کی کارروائی پیچیدہ معلوم ہوتی ہے لیکن یاد رکھیے کہ ۲۰۰۸ء میں امریکہ جانے کے لیے نان ایمگرنس ویرا

حاصل کرنے لیے ۲۶ لاکھ لوگوں کو ان کا رواں نیوں سے گزرنا پڑا۔

حقائق: ویرا حاصل کرنے میں محفوظوں کے متعلق بڑی غلط فہمیاں ہیں۔

آپ یہ بعض حقائق پر نظر ڈالیں۔

غلط فہمی ۱: امریکہ میں داخل ہونے والے طباء کی تعداد مدد و رکھنے کے لیے ویرا کا کوئی ممکن کیا جاتا ہے۔

حقیقت: دنیا بھر میں امریکی سفارتخانوں اور قونصل خانوں سے جاری کیے جانے والے اسٹوڈنٹ ویرا کی تعداد کی کوئی حد

میکن نہیں ہے۔ اگر آپ اسٹوڈنٹ ویرا کے لیے درخواست دہندگی کے اہل ہیں اور اسی امریکی تعلیمی ادارے میں آپ کو

ایمیشن مل گیا ہے تو تجھے خارجہ چاہتا ہے کہ آپ اس موقع سے استفادہ کریں۔

غلط فہمی ۲: اگر میں کسی تعلیمی ایجنسٹ کی خدمات حاصل کرلوں تو

ویرا ملنے کے امکانات بہتر ہو جائیں گے۔

حقیقت: اگر کوئی آپ سے کہے کہ وہ ویرا حاصل کرنے میں

ہے تو وہ ادارہ آپ کو وہ فارم فراہم کرے گا، جو ایس ای وی آئی

ایس کے مطابق درکار ہوتا ہے۔ جب آپ ویرا کی درخواست دیں

تو اس فارم کو بھی پیش کرنا ہوتا ہے۔ سفارت خانے کا جواہر آپ کا

انترو یو لے گا اس کو تکمیل کرنا ہو گا کہ آپ ایک صحیدہ طالب علم ہیں

اور واخیہ دینے والے ادارے سے تجویز واقف ہیں۔ آپ کو بھی

ہتھا چاہیے کہ آپ کا مطالعہ کا پہنچ منصوبہ ہے اور آپ جس مضمون کا

مطالعہ کر رہے ہیں اس سے کافی واقفیت رکھتے ہیں۔

غلط فہمی ۵: آپ کے ویرا انترو یو کے دوران سفارتی افسر کو

آپ سے "درست" جوابات سننے کا انتظار ہو گا۔

حقیقت: سفارتی افسر صرف آپ کے جوابات اور ایمانداری

سے آپ کے ذاتی حالات کو سنتا چاہے گا۔

غلط فہمی ۷: آپ کو ویرا ایس ہتھا ہے جب آپ کی اگریزی بھی ہو۔